احمد الحسن علیہ السلام کی امام زمانہ علیہ السلام سے ملاقات

اللہ کے نام سے شروع جو رحمٰن ہے اور کثرت سے رحم کرنے والا ہے

تمام لوگوں کے لئے ان کے حساب کا وقت قریب آن پہنچا حالانکہ وہ ابھی غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں21:1

کوئی نصیحت ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر یہ کہ وہ اسے کان لگا کر سنتے تو ہیں اور [پھر] اس کا مذاق اڑاتے ہیں21:2

دل ان کے کھیل میں لگے ہوئے ہیں اور یہ ظالم چپکے [چپکے] سرگوشیاں کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ یہ رسول ہے ہی کیا؟ تم ہی جیسا تو آدمی ہے کیا تم کھلی آنکھوں سے جادو کے پاس آتے ہو21:3

[رسول نے فرمایا]مرا پروردگار آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ بڑا سننے والا [اور] جاننے والا ہے 21:4

بلکہ انہوں نے تو یہ کہہ دیا کہ یہ پریشان خیالات ہیں بلکہ اس نے اپنے دل سے جوڑ کر بنا لیا ہے بلکہ وہ ایک شاعر ہے [اگر ایسا نہیں ہے تو] تو ویسا

ہی ایک معجزہ کیوں نہیں لے آتے جیسا معجزہ دیکر پہلے بھیجے گئے تھے
21:5

ان سے پہلے جس بستی کو ہم نے ہلاک کردیا وہ تو ایمان لائے نہیں، تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟21:6

اور ہم نے تم سے پہلے بھی آدمی ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے پس اگر تم نہیں جانتے تو یاد والوں سے [یعنی آل رسول سے] پوچھ لو21:7

اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہ بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے

21:8

پھر ہم نے اپنے وعدہ [عذاب] کو جوان سے کیا تھا سچ کر دکھایا پھرخود ان کو اور جس جس کو ہم نے چاہا نجات دیدی اور زیادتی کرنے والوں کو ہم نے ہلاک کردیا 21:9

اے قوم قریش ہم نے یقینًا ایک کتاب تمہاری طرف نازل کی ہے جس میں تمہارے لئے نصیحت [موجود] ہے کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے 21:10

اور ہم نے کتنی ہی بستیاں جو نافرمان تھیں اُجاڑ دیں اور ان کے اُجاڑنےک بعد اور لوگ پیدا کردیئے 21:11

پھر جس وقت انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تو لگے وہاں سے تیز تیز بھاگنے 21:12

ہم نے ان سے کہا اب تیز نہ بھاگواور جہاں تم کو آسائش ملا کرتی تھی اس مقام کی طرف اور اپنے مکانوں کی طرف

لوٹ کر جاؤ تاکہ تمہاری مزاج پرسی کی جائے 21:13

وہ بولے کہ ہائے خرابی ہماری ہم تو یقینًا نافرمان تھے

21:14

پس وہ برابر یہی پکارتے رہے یہاں تک کے ہم نے انکو مار کر کٹی ہوئی کھیتی کا سا ڈھیر لگا دیا 21:15

اور ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں پیدا کیا 21:16

اگر ہم کوئی کھیل ہی بنانا چاہتے تو اپنی طرف سے اپنی شان کے موافق کرتے بشرطیکہ ہم کو ایسا ہی کرنا ہوتا21:17

بلکہ ہم تو حق کو باطل پر غالب کر دیتے ہیں پس وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے پھر یکایک وہ باطل کافور ہوجاتا ہے اور تمہارے لئے جو کچھ تم بیان کرتے ہو افسوس ہے21:18

روضہ امام علی النقی ؑ امام حسن العسکری ؑ میں میری پہلی ملاقات ہوئی امام المہدی ؑ کے ساتھ دنیا میں۔ اور اس ملاقات سے میں امام المہدی ؑ کو جان پایا، یہ بہت سال پہلے کی بات ہے اور اس ملاقات کے بعد کہ دوسرے ملاقات بھی ہوئ امام کے ساتھ اور آپنے مجھے پہچان کروائی اور کئ چیزیں میرے لئے صاف صاف بیان کیں

لیکن مجھے حکم نہیں دیا کہ کسی سے کوئی بات بتاؤں بلکہ آپ نے مجھے سکھایا اور بتایا تا کہ مجھ میں اخلاق اور تابعداری آسکے اور میں نے اخلاق و الوہیات کے درجے پر فائزہو جاوں اور آپ نے علم عطا فرمایا اور مجھے سنجیدہ غلطیاں جو حوزہ نجف میں اس وقت ہو رہی تھیں اسے بتایا چاہے وہ علمی غلطیاں ہوں یا عملی غلطیاں یا سماجی غلطیاں ہوں یا کیفیاتی غلطیاں ہوں یا چاہے وہ حوزے کی بے حرمتی کے بارے میں ہوں یہ سب کچھ میرے لئے تکلیف دہ تھا

چونکہ یہ قلعہ کا گرنا تھا جو میرے حساب سے حق کی آخری پہچان تھی یہ مجھے اس طرح لگا کہ نمک ہی خراب ہے کیوں کی ہر چیز جو خراب ہوجائے نمک سے ٹھیک کی جاسکتی ہے لیکن جب نمک ہی خراب ہو جاے تو کیا کیا جائے؟ یہ تکلیف دہ افسوسناک اور خطرناک سب ہی کچھ ایک وقت میں تھا امام نے مجھے ظلم و جبر اور بدعملی دکھائیں۔

اور مجھے ان سب کے ساتھ چھوڑ دیا یہ بتاے بنا کہ کیا کیا جائے، کیا میں واپس چلا جاؤں جہاں سے آیا تھا؟ یہ ایک سوال جو ہمیشہ اپنے آپ سے کرتا ہوں اورجواب یہی کہ میں حوزہ نجف میں رہ کر بھی سب سے انجان ہوں جو کچھ میں حق سے جانتا ہوں اس کے بعد میں کیسے دنیا میں انجان نہیں رہتا؟

اسی طرح دن اور مہینے گزرتے رہے اور اللہ نے چاہا کہ میری ملاقات امام سے ہو اور اس بار انھوں نے مجھے حوزہ نجف میں بھیجا تاکہ میں اس بات

کو بتاؤں جو امام نے مجھے ایک مختصر سی طالب علم حوزہ نجف کی جماعت کے لئے بتایا تو میں نے اسے ضروری سمجھ کر اس ملاقات کے لیے گیا چاہے وہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہو کیوں کہ یہ ملاقات میری زندگی میں تاریخی کام انجام دینے والی تھی کیوں کہ یہ پہلی بار تھا کہ امام نے مجھے اس طرح کا کام دیا جو کہ حوزہ نجف کے لوگوں کیلیے تھا

اور ہزاروں دعا و سلام ہو ان پر جو ان کا احترام کرتے ہیں

اور جو ملاقات ہوئی تھی اس کی کہانی یہ ہے ایک دن میں سو رہا تھا اور میں نے خواب میں دیکھا اور امام زمانہ علیہ السلام سید محمد علیہ السلام جوکہ امام حسن العسکری علیہ السلام کے بھائی ہیں ان کے روضہ کے پاس کھڑے ہوئے تھے اور آپ نے مجھے ملنے کو کہا اور اس کے بعد رات کے دو بجے تھے کہ میں نے اٹھ کر چار رکعت نماز پڑھی اور پھر سوگیا اور پھر ایک اور خواب آیا جس میں امام زمانہ علیہ السلام مجھے ملنے کو کہہ رہے تھے اور میں اٹھا تو چار بج رہے تھے تو میں نے رات کی نماز مکمل کی اور فجر پڑھا

پھر دو دن کے بعد سمارا گیا جہاں دو امام الهادی علیہ السلام اور امام العسکری علیہ السلام کو پایا ان پر رحم ہو پھر میں واپس ملک کو گیا جہاں سید محمد علیہ السلام کو پایا پھر وہاں سے بغداد جہاں امام کاظم علیہ السلام اور امام جواد علیہ السلام تھے پھر وہاں سے کربلا گیا جہاں امام حسین علیہ السلام کو پایا پھر میں صبح میں امام مہدی علیہ السلام سے مقام امام المہدی پر ملا جو کربلا میں جو خضرا سڑک کے آخر میں ہے

تو ہم اس مقام پر اکیلے تھے جبکہ تقریبا کوئی موجود نہیں تھا سوائے خادم کے جو زنانہ نماز گاہ کے قریب تھا جوکے ہم سے دور تھی

بہرحال وہ 30 شعبان چو 1420 کا دن تھا اور میں ملاقات سے واپس آیا اور اللہ کے کرم سے ماہ رمضان کے روزے رکھا پھر رمضان کے آخری دنوں میں میں نجف کی طرف چلا گیا تاکہ وہ بات بتا دوں جس کے لیے مجھے بھیجا گیا اور تو کچھ طالب علم سے بحث زور شور سے ہونے لگی اور نتیجہ یہ ہوا کہ کسی سے تعلقات ختم ہوئیے اور کسی سے مکمل اختلافات ہوئیے اور کچھ مجھ سے راضی ہوئیے بنا میری کچھ مدد کی اسی طرح دن اور مہینے گزرے بلکہ تین سال گزر گے جبکہ کوئی میرا مدد گار نہیں ہوا حوزہ نجف سے اور ہاں کچھ تھے جو میری بات سے راضی تھے کہ حوزہ میں بد عملی ہے تو اس وجہ سے اس بد عملی کو ختم کرنے کا طریقہ شروع ہوا

لیکن اس کا نتیجہ صحیح طرح سے نہیں نکلا کچھ طریقہ کار کچھ مرجع کے پیسوں کے معاملے میں بدل گے لیکن یہ بہت ہی چھوٹی تبدیلی تھی کہ جس کے بارے میں کچھ تزک رہ کیا جا سکے اور کئی علماء ویسے ہی رہےء اور بدلے میں معاشرہ بیماری جسم اور روح کو برداشت کر رہا تھا اور کوئی اس کو سلجھانے کے بارے میں کام نہیں کر رہا تھا تاکہ اسے بدل سکے اور کچھ مہینوں کے بعد میرے اور امام مہدی علیہ السلام کے تعلقات ظاہر ہونے لگے یہی کے میں رسولِ امامِ زمانہ ہوں اور یہ چیز صرف میرے اعلان کرنے سے نہیں ہوئی بلکہ حوزہ کہ ایک جماعت نے یہ سنا اور ملکوت السماوات کے ذریعے انہیں اس بات کا یقین ہوا جس میں سے کچھ لوگ مجھے جانتے تھے اور کچھ لوگ مجھے جانتے تک نہیں تھے اور یہ سب میری اطاعت کرنا چاہتے تھے اور میں نے انہیں اس معاملہ کی مشکلات سے آگاہ کیا اور بتایا کہ وہ مجھے چھوڑ دیں گے جس طرح کوفہ کے لوگ حضرت مسلم ابن عقیل علیہ السلام کو چھوڑ گئے تھے لیکن وہ لوگ میری اطاعت اپنے نفس مال اولاد کے ذریعے کرنے پر امادہ ہو چکے تھے اور میں نے ان سے یہ سب نہیں مانگا تھا

اور وہ جمادی کی 1423 ہجری تھی اور اس کے بعد کئ حوزہ کے طالب علم میری اطاعت کیے لیکن پھر انہیں ڈر محسوس ہوا اور صدا م کی فوج میرے لیے آگے بڑھی تو وہ میری اطاعت و عہد سے پیچھے ہٹ گے

پھر حر جماعت میرا ساتھ چھوڑنے کا بہانہ تلاش کرنے لگی آخرکار وہ دو باتوں پر راضی ہوئے پہلی بات یہ کہ میں ایک بہت بڑا جادوگر ہو اور دوسری بات کے میں جنّات کو قبضہ میں رکھا ہوں جس کو میں استعمال کرتا ہوں پھر میں گھر واپس آیا جب مجھ سے یہ جماعت دور ہوگئ جس میں سے میرے ساتھ کوئی باقی نہ رہا سوائے کچھ حوزہ کے طالب علم اور کچھ ایمان لانے والے

اور پھر 1424 ہجری جمادی کے مہینے میں پہلی تاریخ کو ایک ایمان لانے والوں کی جماعت میرے پاس آئ اور اپنی ضمانت پھر تازہ کئ اور مجھے گھر سے نکالا اور دعویٰ پھر سے شروع ہوا اور ماہ رمضان1424 کے آخری دنوں میں امام مہدی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ ساری دنیا کے لوگو پر یہ بات عام کردوں جو خود امام مہدی علیہ السلام سے آیا ہے

اور پھر شوال کے تیسرے دن امام مہدی علیہ السلام نے حکم دیا کہ ظالموں کے خلاف انقلاب کا اعلان کرو اور اپنے قدم جماو اور تیزی سے کام کرو کیونکہ میں لوگوں کو حق کی طرف دعوت دے چکا ہوں اور یہ حق پر عمل کرو اور لالہ الاللہ کا قول بلند کرو اور حقیقت یہی ہے کہ قولِ خدا سب سے بلند ہ

قول خدا سب سے بلند ہے اور قول کفر سب سے پست ہے

تو اللہ کی مدد کرو تاکہ اللہ تمہاری مدد کرے اور تمہارے قدم جما دے

کیا دین خدا کا کوئی مدد گار ہی نہیں ہے؟

کیا قرآن کا کوئی مدد گار ہی نہیں ہے؟

کیا وصیِ خدا کا کوئی مدد گار ہی نہیں ہے؟

کیا اللہ کا کوئی مدد گار ہی نہیں ہے؟

اللہ نے قسم کھائی ہے کہ جو ایمان لائیں گے اور اچھے عمل کریں گے تو انہیں زمین پر وارث بنائے گا اس سے پہلے بھی اللہ نے قسم کھائی تھی اور انہیں دین میں اختیار دیا جن سے وہ راضی ہے اور ان کے ڈر کو سکون و حفاظت سے بدل دے گا میری[اللہ کی] عبادت کرو اور نہ ہی اس میں کسی کو شریک کرو اور جو کوئی اس پر ایمان نہ لائے ہیں تو گناہگار ہیں

اور نہ ہی میں علماء کی مدد ک انتظار میں ہوں اور کس طرح میں ان سے امید لگا آؤں جبکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک سے زیادہ حدیث میں کہا ہے کہ ان جیسے امام مہدی علیہ السلام سے جنگ کریں گے زبان سے دانت سے یہاں تک کہ جب مسئلہ بہت گمبھیر ہو جائے تو وہ ان کے ستر بڑے علماء و اور 3000 چھوٹے علماء و کو قتل کریں گے

کس طرح میں ان کی مدد کے انتظار میں رہوں جبکہ امام جعفر الصادق علیہ السلام کا فرمان ہیں: اس مسئلہ کی مدد اللہ ان سے کروائیے گا جو تبدیلی نہیں کرتے

اور اگر یہ مسئلہ آج آئیے تو جو کوئی بت پرستی کرتے تھے وہ اس سے باہر آجائیں گے

اور بت جیسے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ وہ ناکام

علماء ہیں کیونکہ امام جعفر الصادق علیہ السلام کے زمانے میں کوئی بت نہیں تھا

سوائے ابوحنیفہ اور اس جیسے

تو آپ علیہ السلام نے کہا اور جب قائم نکلے گا تو جو سمجھتے ہیں کہ وہ حق پر ہیں وہ اس سے نکل جائیں گے اور جو سورج اور چاند کی عبادت کرتے تھے وہ اس میں شامل ہو جائیں گے

[یعنی وہ مہدی کے مددگار بن جائیں گے]

اور وہ ناکام علماء ہیں جو قائم کی مدد نہیں کریں گے جب کہ لوگوں کا یہ ماننا رہے گا کہ یہ تو قائم کے مددگار ہیں اور میں ان سے مدد کی امید کیسے رکھوں جب کہ یہ وہی علماء ہیں جن کی وجہ سے امت آج بکھری اور ٹوٹی پڑی ہے

اور امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے کہا

اے مالک تم اس وقت کیا کروگے جب کہ شیعہ ایک دوسرے سے اختلاف کریں گے؟

یہ کہ کر کہ آپ نے اپنی انگلیوں کو موڑا

تو اس نے کہا اے امیر المؤمنین علیہ السلام اس میں تو کچھ اچھائی نہیں ہیں

امام علی علیہ السلام نے کہا سب اچھائی اسی میں ہے

کیونکہ قائم اسی وقت نکلے گا اور ستر آدمی جو

اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ ان سب کو قتل کر دے گا

اور اللہ ایک مسئلے پر جمع کرے گا

یہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھتے ہیں یہ تو ناکام علماء ہیں

امام جعفر الصادق علیہ السلام نے کہا: یہ استدار الفلک پر ہوگا اور کہا جاتا ہے کہ وہ مرچکا ہے یا نیست و نابود ہوچکا ہے تو امام سے پوچھا گیا یہ استدار الفلک کیا ہے؟
تو جواب آیا جب شیعہ ایک دوسرے سے اختلافات کریں گے

اور یہ بات کچھ شیعہ علماء نے بیان کی ہے کہ غیبت کبرا کبھی ختم نہیں ہوگی اور کوئی اسے [امام المحدی علیہ السلام کو] کبھی نہیں دیکھے گا اور حقیقت میں وہ امام کا ظہور ہونا اور اٹھنا نہیں چاہتے کیوں کے یہ مسئلہ ان کی مرجعیت ختم کردے گا اور جس کی وجہ سے شیعہ میں اختلافات پیدا ہوئے اور وہ مختلف راستے اپنائے

اور ایک روایت میں جو کے اماموں علیہم السلام سے ھے (رحم ھو ان پر)کہا گیا ہے جب ظہور ھو گا تو تقریباً 2000 کوفہ سے اپنے ہتھیار کے ساتھ ملیں گے بطریا کا طلب کرتے ہوئے اور کہیں گے واپس چلے جاؤ ہمیں فاطمہ کے بیٹے کی ضرورت نہیں ہے پھر امام علیہ السلام تلوار چلائیں گے یہاں تک کہ ان کے آخری کو ختم کر دیں گے اور پھر کوفہ میں داخل ہوں گے اور چغل خور شک و شبہ کرنے والے کو قتل کریں گے اور کوفا کے قلعے کو نیست و نابود کر دیں گے اور اس میں جنگ کرنے والوں کو قتل کریں گے جب تک کہ اللہ ان سے راضی ہوجائے

اور امام الباقر علیہ السلام علیہ السلام نے فرمایا: قائم کوفہ میں داخل ہوگا اور اسمیں تین پرچم ہونگے تو وہ ممبر کے قریب جاینگے اور خطبہ دیں گے

اور امام الباقر علیہ السلام نے فرمایا: آئے شیعہ تمہیں چھانا جائے گا جس طرح سے آنکھ سے سرمیں کو چھانا جاتا ہے کیونکہ اسی کو پتہ ہے کہ آنکھ کا سرمہ کب لگایا گیا لیکن یہ پتا نہیں ہوتا کہ کب نکل گیا۔ تو تم میں سے ایک ایسا اٹھے گا کہ دیکھیں گے کہ وہ شریعہ اور ہمارے امر پر ہے اور رات ہونے تک وہ اس سے باہر ہوجائےگا

اور میں ان سے مدد کی امید کیسے رکھوں جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

میری امت پر ایسا وقت آئے گا کہ وہ قرآن سے کچھ نہیں سمجھیں گے سوائے اسکے نقشہ کشی اور اسلام سے کچھ نہیں سمجھیں گے سوائے اسکے نام کے وہ اپنے آپ کو اسی نام سے خطاب کرتے ہیں جب کے وہ اس سے کہیں کوسوں دور ہیں ان کی مسجدیں اونچی اور عالی شان ہونگی لیکن ہدایت سے خالی ہونگئی اور ان کے عالم دنیا کے سب سے بدترین عالم ہوں گے جونا کبھی جنت کی چھاؤں میں رہےہو فتنا انہیں سے شروع ہوگا اور انھیں پر ختم ہوگا

اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہراج کے وقت فرمایا اے اللہ وہ وقت کب آئے گا؟

تو اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو متاثر کیا: وہ جب ہوگا جب عِلم اٹھا لیا جائے گا اور جہالت عام ہوگئی اور قاریِ قرآن زیادہ ہوں گے اور عمل کرنے والے بہت کم ہدایت کرنے والے عالم بہت کم ہونگے اور باطل کے دھوکے باز عالم بہت زیادہ ہوں گے شاعر عام ہونگے اور قبرون کو مساجد بنائیں گے اور وہ اپنے قرآن و مسجدوں کو سجائیں گے اور بھوک عام ہوگئی

اور تمام تعریف اللہ کی اور تمام تعریفیں مالک الموت کے لئے جو ایک سب کو صاف صاف سمجھتا ہے وہ ایک جو ہواوں کو حکم دیتا ہے وہ ایک جو دین کو واپس ظاہر کرے گا

تمام تعریف اللہ ہی کی جس کی انکساری سے اہلبیت کانپ اٹھتے ہیں اور زمین اور اسکے ندیاں بھونچال سے کانپ جاتی ہیں سمندر اور اس میں جو تیرنے والے ہیں مر جاتے ہیں

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کی

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کی

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کی

بہرحال اے عراقیو یقیناً میرے باپ نے مجھے زمین پر بھیجا ہے اور اس نے تم سے شروع کیا ہے اور شہروں کی ماں سے جو کے النجف ہے اور یقیناً مجھے جبرائیل۴ میکائیل۴ اور اسرافیل۴ سے اور جنت کے ملَک سے مدد حاصل ہے اور کئی لوگ جنہوں نے مجھے حق کے ساتھ قبول کیا ہے ان پر سے حجاب ہٹا دیا گیا اور ان کی بشارت ان کا لوہا ہے کیوں کہ انہوں نے وہ دیکھا ہے جو لوگوں نے نہیں دیکھا اور وہ لوگ جو وہ بات سنتے ہیں جو کوئی اور نہیں سنتا اور کونسی نشانی بڑی ہے اس نشانیِ روح کے سامنے؟

اگرچہ ہم ان کے لئے جنت کا دروازہ بھی کھول دے اور وہ دن بھر اس میں بلند ہوتے رہے تب بھی وہ کہیں گے ہماری آنکھوں کا دھوکا ہے نہیں بلکہ ہم پر غیب دانی کے علم سے متاثر کیا گیا(15:14) جیسے کہ بشارتی مسلسل میرے پاس جماعت کے نمائندگان آتے ہیں مختلف ملک سے کوئی نجف سے اور ان میں سے کئی لوگوں نے خواب دیکھا ہے جو اس پیمان حق کی طرف بلانے میں ان کی مدد کرتا ہے اگرچہ بھی ایسے ایک یا دو خواب ہیں جو کہ دشمنیِ آل محمد کی طرف رجوع کرتے ہیں تو پھر وہ لوگ ان سب کا کیا کریں گے جو کہ سو سے زیادہ خواب بلکہ ہزار سے زیادہ خواب دیکھے ہیں جس میں سے کئ تو معصوم کو اس خواب میں دیکھے ہیں کیوں کہ جو کوئی ہمیں دیکھا ہے

وہ ہمیں دیکھا ہے کیونکہ شیطان ہماری شکل اختیار نہیں کر سکتا

تو ظالموں کے پاس کچھ نہیں بس یہ کہنا ہے کہ خواب دلیل نہیں ہوا کرتا حتیٰ کہ ایک سچا خواب نبوت کا ایک حصہ ہے اور نبی وآلِ نبی نے جس میں دلچسپی دکھائی جبکہ کچھ نبیوں کی نبوت بھی خواب ہی کی بنیاد پر معنی گئی ہے جیسے کہ نبی دانیال رحم ہو ان پر

بی بی نرجس سلام اللہ علیہا کے خواب کے ذریعے بھی جو کہ امامِ زمانہ علیہ السلام کی والدہ ہیں وہ عراق آئے امام حسن العسکری علیہ السلام سے شادی ہوئی بذریعہ خواب جو کہ اپنے آپ کو مصیبتوں میں ڈال کر قیدیوں اور جنگ سے ہوتے ہوئے گزرے جب کہ وہ سیزر کے بیٹے کی بیٹی تھی

جبکہ وہاب جو کے نصرانی تھے امام حسین علیہ السلام کی مدد کو اٹھے بذریعہ خواب جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ائے تھے

جبکہ امیرزادے بنی امیہ کے خالد ابن سعید العاص مسلمان ہوئے کیوں کہ انہوں نے خواب دیکھا تھا (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے)نبی ہونے کا۔

جبکہ یہ سب کچھ واضح طور پر موجود ہے پھر بھی ظالم اسے جھٹلاتے ہیں اور اسے ٹھکراتے ہیں بنا کوئی غور و فکر کے

اور حق سے میں کہتا ہوں کہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے لوگوں کے ساتھ خوابوں میں ایک بہت بڑا الہام ہے لیکن کثرت تو یقین نہیں کرنے والوں کی ہے اور ان میں سے کئ اللہ کا شکر نہیں کرتے ہیں۔ یہ اللہ کی ترجیح ہے ہمارے اوپر پھر

بھی کئی لوگ اللہ کا شکر نہیں کرتے تو سارا شکر اللہ کے لیے اور تعریفیں اللہ کے لیے جو کہ رب العالمین ہے

اور میں نے کئ لوگوں کو بتایا ہے وہ ضروری علامتیں جو کہ ہونے والی ہے اور وہ ہوئیں جس طرح سے میں نے کہا ہے اور ان میں سے وہ واقعہ ہے جو کہ میں نے ان سے کہا جو میری اطاعت کر چکے تھے پہلی بار میں اور پھر پیٹھ دکھا گئے جو کہ ڈیڑھ سال پہلے کی بات ہے اور پھر وہ جو اپنی اطاعت سے پیٹھ پھیریں گے اس سال (2004) اور اس میں سے یہ بھی پیش گوئی تھی جس میں سے آلِ زنا کی حکومت کا خاتمہ بتایا گیا جو صدام اور اس کے غیر خالص سپاہی ہے اور بہت سے دوسرے واقعے جو کہ ایک بیان میں جمع نہیں کیے جائیں گے ان سے پوچھ لو جس نے مجھ سے اس بارے میں بات کی تھی حالانکہ ان سے وہ بھی پوچھ لو جو معجزات انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں

اور پھر میں تم سے اللہ کے واسطے سے پوچھتا ہوں جس کے ہاتھوں میں جنت کا ملک ہے کیا وہ اللہ ہے اور یا کیا وہ شیطان ہے (اللہ کی لعنت ہو اس پر) اور اگر تم کہتے ہو کہ یہ سب جادو ہے یا جنات کے ذریعے سے جو کہ تمہارا بیان ہو گا تو پھر وہ دشمن ہے جو کہے گا کہ جنت کا ملک شیطان کے ہاتھ میں ہے (اللہ کی لعنت ہو اس پر) اور اللہ اس پر لعنت کرتا ہے جو ایسی جا ہلانا بیان دیتا ہے اور اس پر ہی قائم رہتا ہے اور اس سے باز نہیں آتا اور آج میں تم سے مدد مانگتا ہوں جس طرح میرے نانا نے تم سے مدد مانگی تھی تو کیا کوئی مدد گار موجود ہے؟

جب کہ تم ہم سے منہ موڑو گے اور ہمیں دھوکہ دو گے جس طرح تمہارے باپ و اجداد نے کیا تھا اور اس وقت میرے باپ صبر سے کام لیے اور میں بھی صبر سے کام لوں گا جب تک کہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا اس مسئلہ

کو ظاہر نہ کردیں جس طرح پچھلے سال میں صبر سے رہا جب وہ مجھے
چھوڑ گئے مسلم ابن عقیل کی طرح جس وقت میرے پاس کوئی مدد گار نہیں
تھا سوائے چند کے اور انہوں نے مجھے نہیں چھوڑا لیکن صدا م کے ڈر سے
اللہ اس پر لعنت کرے اس دنیا کی چاہت میں لیکن اللہ نے مجھے صدام سے
بچایا یہاں تک کہ جتنے ساری کوششیں ہوئیں اسکی اور اسکے طاقتوں کی

اور جوکوئی حق کی دعوت کو جھٹلائے گا میں یہیں ہوں تمہارے ہاتھوں کے
درمیان اور یہی ہیں وہ 10 ایمان لانے والے اس دعوت میں جس کے اوپر سے
حجابات کو ہٹا دیا گئا اور وہ ملکوت میں اور سو سے زیادہ جو کہ امام المہدی
علیہ السلام کا حقیقی خواب دیکھ چکے ہے یا اماموں میں سے کسی امام کو یا
جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کو یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو انہیں حکم دے رہے ہیں کے اس
دعوے کو مان لے

اور میں تیار ہو مباہلہ کے لیے کسی حد تک میں نے ہر علمائے فرقۂ اسلام کو
للکارا ہے سنی یا شیعہ اور نہ ہی صرف یہی بلکہ نصرانی اور یہودی بھی
ایک ایسی للکار کے میں رسول المہدی ہو مسلمان کے لیے اورعیسیٰ علیہ السلام کا
نصرانی کے لئے اور ایلیا علیہ السلام کا یہودیوں کے لیے

اور میں تیار ہوں ان میں سے کسی سے بھی بحث کے لیے انہی کی کتابوں
سے اور میں ایک عاجز خادم ہوں جو قرآن ان سے زیادہ جانتا ہے اور انجیل
اور توریت ان سے زیادہ جانتا ہے اور وہ جگہیں جو کہ انہوں نے ہڑپ لی ہیں
جوکہ اس علم کی وجھ سے جو اللہ نے مجھے دیا ہے نہیں بلکہ ان کے پاس
کچھ طاقت نہیں کہ اس علم جو اللہ نے ہمیں دیا ہے اس کا مقابلہ کر سکیں میں
اس بات پر یقین رکھتا ہو کہ جو کوئی ہدایت چاہے گا اسے ضرور ملے گی
اور وہ جو اس دنیا کی چاہت میں یقین سے منہ موڑے گا میں اسے للکارتا ہوں
اسی جگہ پر کے جھوٹوں پر لعنت ہو تاکہ جو کوئی جیے گا وہ سب کے

سامنے جیے گا اور جو کوئی مرے گا وہ سب کے سامنے مرے گا تو جو کوئی مجھے حق کے ساتھ مان رہا ہے وہ اس دنیا میں کامیاب ہے اور آخرت میں بھی کامیاب رہے گا اور خوش رہے گا اور جس نے مجھے ٹھکرایا اس نے حق کو ٹھکرایا اور دنیا میں ناکام رہا اور آخرت میں بھی ناکام رہے گا

اور بہت جلد ہی تم لوگ جان جاؤ گے کہ تم نے ایسا گناہ کیا ہے اور کس پاک مقدس کی بے حرمتی کی ہے اور پچھتاوا اس وقت کچھ کام نہ آئے گا اور بہت جلد میں تم سب پر حکمران ہو جاؤں گا

اے وہ جس نے حسین ابن علی علیہ السلام کے قتل کا بیج بویا تھا کیونکہ تم علماً نے قتل کیا تھا تمہارے ہی سامنے اور تمہارے مجتہد جیسے کہ شمر بن جوشان اور شمر بن رابی لیکن رکو مجھے کیا لینا دینا ہے ان احمقوں سے جو ایک بھی حدیث شاید سمجھ پائیں گے اور خوش مت ہو جاؤ اے ظالمو خوش مت ہو جاؤ کہ میں تمہاری زمین چھوڑ کر ہجرت کر رہا ہوں کیونکہ زیادہ دیر نہیں ہوگی کہ میں واپس آؤں گا اپنے باپ کے ساتھ محمد ابن الحسن علیہ السلام جو کہ مہدی ہے رحم ہو ان پر جو تمہیں کچھ نہیں دیں گے سوائے تلوار اور ہاتھ کے جو کہ تلوار کی چھاؤں میں ہوگی

اے وہ جو مطمئن رہے اپنے باپ دادا کے عمل پر اور شمر کی تقلید کی اللہ اس پر لعنت کرے تمہارے وقت میں اور شمس ابن رابی اللہ اس پر لعنت کرے تمہارے گھروں میں اور جب پچھتاوا تمہیں کچھ فائدہ نہیں دے گا پھر اے قاتلانِ رسول اور ابن رسول۔

اور تمہیں کچھ نہ ملے گا سوائے اس دنیا اور آخرت کے خسارے کہ جو کام تم نے اپنے ہاتھوں سے انجام دیا ہے اور تمہاری زبانیں دھوکے باز اور دغا باز اور جھوٹ اور قیاس اور جھوٹی تہمت اور میرے بابا تمہارے پاس غصے

اور افسوس کے ساتھ آئیں گے جس طرح تم نے میرے ساتھ کیا ہے اور جس قدر تم نے میرے مقدصات کی بے حرمتی کی ہے۔

اور پھر تمہیں پتا چلے گا جب علم تمہارے کچھ کام نہ آئے گا کہ تم نے کس کے خلاف سازش کی اور کس مقدسات اللہ اور محمد اور علی اور ان کے اہل رحم ہو ان سب پر تم نے توڑا! اے تم جو گیدڑ کی طرح قول بدلتے ہو اور اے وہ جوقتلِ رسول اور آلِ رسول کرتے ہو اللہ تمہیں میری گردن تک نہیں پہنچائے گا جس طرح تم نے قتلِ حسین علیہ السلام کیا تھا

بس یہ اختتام ہیں اور آج اللہ کا بڑا دن ہے اور یہ ایک سب سے پہلی خطرے کی گھنٹی ہے اور واقعی یہ ایک بڑی خطرے کی گھنٹی ہے یہ انسانوں کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے اور میں اپنے بابا محمد ابن الحسن علیہ السلام جو کہ مہدی ہیں ان کے پاس جاؤں گا اور بولونگا کہ کس طرح تم نے مجھے جھٹلایا اور میرے مقدسات کی بے حرمتی تمہارے دھوکے بازی اور جھوٹی تہمتوں سے کی اور آخر میں تم نے مجھے قید کرنا چاہا اور مجھے بے گناہ قتل کر دینا چاہا صرف اور صرف اس لیے کہ تم اس بات سے واقف ہو کہ میں اس وجہ سے آیا ہوں کہ میں تمہارے جھوٹ (غلط بیانی) میں سے کچھ باقی نہیں رکھوں گا اور تم اس سے ہاتھ ملائے ہو جو اللہ کے وجود کا انکار کرتے ہیں جیسے کہ اشتراکی پسند لوگ اور ان سے کسی بھی چیز پر انکار نہیں کرتے

میں اللہ پر یقین رکھتا ہو تو تم اپنے سازش کو ترتیب دے دو اور اپنی سازش میں کوئی شک آنے نہ دو

پھر مجھ پر تنقید کرو اورنہ مجھے کوئی مہلت دو پھر اگر تم رو گردان ہو تو میں نے تو تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی میری مزدوری تو اللہ کے ذمہ ہے اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں خالص اطاعت کرنے والو میں سے

ہو جاؤں پس ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا بس ہم نے خود ان کو اور جو کشتی
میں ان کے ساتھ تھے ان کو نجات دی اور ان کو نسل در نسل جانشین کیا اور
جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے ان سب کو ہم نے ڈبو دیا بس سوچ لو
کے انجام ان لوگوں کا جن کو گرایا جاتا تھا کیا ہوا

10:72

تمام تعریف اللہ کی جو عالمین کا رب ہے

احمد الحسن